

سوال

کیا عمرہ کی ادائیگی واجب ہے یا سنت ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

علماء کرام نے عمرہ کی مشروعیت اور اس کی فضیلت پر اجماع ہے ، اور انہوں نے عمرہ کے وجوب کے بارہ میں اختلاف کیا ہے ، امام ابوحنیفہ ، اور امام مالک رحمہما اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ عمرہ سنت مستحب ہے نہ کہ واجب ہے ، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے ۔

انہوں مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے جسے امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کے بارہ میں پوچھا گیا کہ کیا عمرہ واجب ہے ؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہیں ، لیکن تمہارا عمرہ کرنا افضل ہے ۔ دیکھیں : سنن ترمذی حدیث نمبر (931) ۔

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ ابن عبدالبر ، ابن حجر ، اور امام نووی اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی ضعیف ترمذی میں ضعیف کہا ہے ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں یہ ضعیف ہے ، اس طرح کی حدیث سے حجت قائم نہیں ہوسکتی ، اور عمرہ کے بارہ میں یہ کوئی ثابت نہیں کہ وہ نفلی ہے اھ ۔

اور ابن عبدالبر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ : یہ حدیث ایسی اسناد کے ساتھ روایت کی ہے جو صحیح نہیں ، اور اس طرح کی حدیث سے حجت ثابت نہیں ہوتی ۔ اھ

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ " المجموع " میں کہتے ہیں کہ : حفاظ کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ ضعیف ہے ۔ اھ دیکھیں : المجموع (6 / 7) ۔

اور اس کے ضعف پر جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول بھی دلالت کرتا ہے جیسا کہ آگے آرہا ہے ۔

اورامام شافعی اورامام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ عمرہ کے وجوب کے قائل ہے ، اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے ، اورعمرہ کے وجوب کے قائلین نے کئی ایک دلائل سے استدلال کیا ہے :

1 - عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا عورتوں پر یہی جہاد ہے ؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا جی ہاں ، ان پر جہاد ہے جس میں کوئی قتال نہیں وہ حج اورعمرہ ہے -

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2901) امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب المجموع (4 / 7) میں کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اوربخاری اورمسلم کی شرط پر ہے - اھ ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے -

اس حدیث سے وجہ استدلال یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ (علیہن) میں کلمہ (علی) وجوب پر دلالت کرتا ہے -

2 - وہ حدیث جو حدیث جبریل کے نام سے مشہور ہے جس میں ہے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام اورایمان اوراحسان اورقیامت اوراس کی نشانیوں کے بارہ میں سوال کیا گیا ، اس حدیث کو ابن خزیمہ اوردارقطنی نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے جس میں حج کے ساتھ عمرہ کے زیادتی بھی ہے اوراس کے الفاظ یہ ہیں :

(اسلام یہ ہے کہ تو یہ گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اوریقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ، اورتو نماز کی ادائیگی کرے ، اورزکاۃ دے ، اوربیت اللہ کا حج اورعمرہ کرے ، اورغسل جنابت کرے ، اوروضوء مکمل کرے ، اور رمضان کے روزے رکھے) دارقطنی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں یہ اسناد ثابت اورصحیح ہے -

3 - صبئی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں خانہ بدوش نصرانی تھا اورعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اورانہیں کہنے لگا اے امیر المومنین میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اوراپنے اوپر حج اورعمرہ فرض پایا ہے اورمیں نے ان دونوں کا احرام باندھا ہے تو عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا : تونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو پایا - سنن ابوداؤد حدیث نمبر (1799) سنن نسائی حدیث نمبر (2719) -

4 - صحابہ کرام کی ایک جماعت کا بھی قول ہے جن میں ابن عباس ، ابن عمر ، جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم شامل ہے -

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ : ہر مسلمان پر عمرہ ہے ، حافظ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں : اسے ابن جہم

مالکی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے - اھ

اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں : عمرہ کے وجوب اوراس کی فضیلت کے بارہ میں باب :

اورابن عمررضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں : ہر ایک پر حج اورعمرہ ہے ، اورابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں : اس کا قرینہ کتاب اللہ میں موجود ہے : اوراللہ تعالیٰ کے لیے حج اورعمرہ مکمل کرو اھ

اوران کا یہ کہنا ہے کہ اس کا قرینہ سے مراد فریضہ حج کا قرینہ ہے -

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں : صحیح یہی ہے کہ حج کی طرح عمرہ بھی پوری عمر میں ایک بار واجب ہے - اھ دیکھیں مجموع فتاویٰ ابن باز (16 / 355) -

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

عمرہ کے بارہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ کیا یہ واجب ہے یا سنت ؟ اورجوظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ عمرہ واجب ہے - اھ دیکھیں : الشرح الممتع (7 / 9)

اورمستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ اللجنة میں ہے :

علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح یہ ہے کہ عمرہ کی ادائیگی واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اوراللہ تعالیٰ کے لیے حج اورعمرہ مکمل کرو البقرة (196) -

اوراس کے بارہ میں احادیث بھی وارد ہیں - اھ دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة (11 / 317) -

واللہ تعالیٰ اعلم ، آپ مزید تفصیل کے لیے مندرجہ ذیل کتابیں دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (5 / 135) اورفتاویٰ

ابن تیمیہ (26/5) الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (7 / 9) -

واللہ اعلم .